SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

May 17, 2023

ایس ای سی پی نے نان بینکنگ فنانس کمپنیز ریگولیشنز میں اہم ترامیم متعارف کروادیں

اسلام آباد، 17 مئی: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ڈیجیٹل مالیاتی نظام اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ملک میں مالی شمولیت کو فروغ دینے کے پیش نظر نان بینکنگ فنانس کمپنیز اینڈ نوٹیفائیڈ اینٹیٹیز ریگولیشنز 2008 میں اہم ترامیم متعارف کر دیں ہیں۔

ایس ای سی پی نے موجودہ ریگولیشنز اور قوائد وضوابط کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے اور اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ جامع مشاورت متعارف کروائی گئی ان ترامیم مقصد جدید مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرنا، ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے کاروباری آسانیوں کی فراہمی اور سرمایہ کاروں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

اہم ترامیم میں ڈیجیٹل فنڈ مینجمنٹ، قرض دینے والے پلیٹ فارمز، اور ٹرسٹی سروسز کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے اجرا کو ممکن بنانے کے لئے دفعات شامل ہیں۔ نئی ترامیم کے بعد ایسیٹ منجمنٹ کمپنیاں اپنے یونٹ ہولڈرز کو ان کے اکاؤنٹ کی سرگرمی سے آگاہ کرنے جبکہ اپنے صارفین کی معلومات کو خفیہ رکھنے کی پابند ہوں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈیویڈنڈ کی تقسیم کے لیے ایک ٹائم فریم اور قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیز کے قرض لینے والوں کے تحفظ کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں انوسٹمنٹ ایڈوائزرز کسی بھی سرمایہ کار کو پورٹ فولیو مینجمنٹ کی خدمات بھی پیش کر سکیں گے اور ان کمپنیوں کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے جامع رسک مینجمنٹ پالیسی بھی بنانا ہو گی۔

اس کے علاوہ، نئی لائسنس یافتہ قرض فراہم کرنے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیز کو بنیادی کاروبار میں سرمایہ کاری کی کم از کم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے ایک سال کا وقت بھی دیا گیا ہے جبکہ چیف ایگزیکٹو آفیسرز کی درخواستیں دائر کرنے کا وقت

10 دن سے بڑھا کر 30 دن کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، انشورنس کمپنیوں کے پنشن فنڈ مینیجرز پر فٹ اینڈ پراپر معیارات کا اطلاق ضروری بنا دیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کا ماننا ہے کہ ان ترامیم سے نان بینکنگ فنانس سروسز انڈسٹری کے لیے زیادہ سازگار ماحول پیدا ہوگا جس سے سرمایہ کاری میں بھی اضافہ دیکھنے کو ملے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005